بسم اللہ الرحمن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 04.04.2023

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمن

سینئر ریسرچ ایڈوائزر،

فون نمبر 051-9203443

پریس ریلیز

اسلام آباد: وفاقی شرعی عدالت، پاکستان نے آج اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ عفت کا تصور یا الاحصان کا تصور ہر مسلمان عورت سے وابستہ ہے۔ قذف کا یہ معاملہ چیف جسٹس جناب جسٹس ڈاکٹر سید محمد انور پر مشتمل وفاقی شرعی عدالت کے سنگل رکنی بنچ کے سامنے زیر التوا تھا جس کا آج فیصلہ سنایا گیا۔

مذکورہ نظرثانی درخواست محترمہ سائرہ رؤف نے ایڈیشنل سیشن جج چکوال کے فیصلے کے خلاف دائر کی تھی۔ درخواست دہندہ اور اس کے خاوند محمد اسد طاہر کی شادی سال 2017 میں خلع کے ذریعے تحلیل ہو گئی تھی۔ اس کے بعد گارڈین جج، چکوال کے سامنے دو نابالغان کی تحویل کے حوالے سے فریقین کے درمیان قانونی چارہ جوئی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اس معاملے میں درخواست دہندہ کے سابق شوہر نے گارڈین جج کے سامنے اپنا حلف نامہ جمع کرواتے ہوئے درخواست گزار کی عفت کے خلاف کچھ الزامات لگائے، جس پر درخواست گزار اپنے سابقہ شوہر کے خلاف قذف (نفاذ حد) آرڈیننس، 1979 کے سیکشن 8 کے تحت شکایت درج کرانے پر مجبور ہو گئی۔ ایڈیشنل سیشنز جج، چکوال نے شکایت کنندہ کے سرسری بیان اور دو دیگر گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کے بعد درخواست مسترد کر دی۔

مذکورہ نظرثانی کی درخواست کو وفاقی شرعی عدالت نے منظور کر لیا اور ایڈیشنل سیشن جج چکوال کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے کیس کو 90 دن کی مدت میں دوبارہ مقدمہ کے حقائق اور شکایت کنندہ اور دو گواہوں کے کے بیانات پر شواہد کے ساتھ قذف آرڈیننس کی دفعہ 6 کے مطابق جانچ کرنے کے بعد میرٹ پر فیصلہ کرنے کے لئے ریمانڈ کر دیا تاکہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ آیا قذف کی پاداش میں حد کی سزا قائم کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

(ڈاکٹر محمد مطیع الرحمن)

سینئر ریسرچ ایڈوائزر